خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
CPL 61
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
PH: 0092 4524 213029

ہفتہ 8 اپریل 2000ء- 2 محرم 1421 ہجری- 8 شہادت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 78

کشادگی کا انتظار

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اللہ سے اس کا فضل مانگو کیونکہ اللہ پسند کرتا ہے کہ اس سے مانگا جائے اور بہترین عبادت کشادگی کا انتظار ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانئ سلسلہ احمدیہ

ایک شخص۔ حضور! میں بہت سے پیروں کے پاس گیا ہوں۔ مجھ میں بعض عیب ہیں۔ اول۔ میں جس بزرگ کے پاس جاتا ہوں، تھوڑے دن رہ کر پھر چلا آتا ہوں اور طبیعت اس سے بد اعتقاد ہو جاتی ہے۔ دوم۔ مجھ میں غیبت کرنے کا عیب ہے۔ سوم۔ عبادت میں دل نہیں لگتا اور بھی بہت سے غیب ہیں۔

فرمایا میں نے سمجھ لیا ہے۔ اصل مرض تمہارا بے صبری کا ہے۔ باقی جو کچھ ہے اس کے عوارض ہیں۔ دیکھو انسان اپنے دنیا کے معاملات میں جبکہ بے صبر نہیں ہوتا اور صبر و استقلال سے انجام کا انتظار کرتا ہے۔ پھر خدا کے حضور بے صبری لے کر کیوں جاتا ہے۔ کیا ایک زمیندار ایک ہی دن میں کھیت میں بیج ڈال کر اس کے پھل کاٹنے کے فکر میں ہو جاتا ہے یا ایک بچہ کے پیدا ہوتے ہی کہتا ہے کہ یہ اسی وقت جوان ہو کر میری مدد کرے۔ خدا تعالیٰ کے قانون قدرت میں اس قسم کی عجلت اور جلد بازی کی نظیریں اور نمونے نہیں ہیں۔ وہ سخت نادان ہے جو اس قسم کی جلد بازی سے کام لینا چاہتا ہے۔ اس شخص کو بھی اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھنا چاہئے، جس کو اپنے عیب عیب کی شکل میں نظر آجاویں، ورنہ شیطان بدکاریوں اور بد اعمالیوں کو خوش رنگ اور خوبصورت بنا کر دکھاتا ہے۔ پس تم اپنی بے صبری کو چھوڑ کر صبر اور استقلال کے ساتھ خدا تعالیٰ سے توفیق چاہو اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو۔ بغیر اس کے کچھ نہیں ہے۔ جو شخص اہل اللہ کے پاس اس غرض سے آتا ہے کہ وہ پھونک مار کر اصلاح کر دیں، وہ خدا پر حکومت کرنی چاہتا ہے۔ یہاں تو محکوم ہو کر آنا چاہئے۔ ساری حکومتوں کو جب تک چھوڑتا نہیں، کچھ بھی نہیں بنتا۔ جب بیمار طبیب کے پاس جاتا ہے تو وہ اپنی بہت سی شکائتیں بیان کرتا ہے۔ مگر طبیب شناخت اور تشخیص کے بعد معلوم کر لیتا ہے کہ اصل میں فلاں مرض ہے۔ وہ اس کا علاج شروع کر دیتا ہے۔ اسی طرح سے تمہاری بیماری بے صبری کی ہے۔ اگر تم اس کا علاج کرو، تو دوسری بیماریاں بھی خدا چاہے تو رفع ہو جائیں گی۔ ہمارا تو یہ مذہب ہے کہ انسان خدا تعالیٰ سے کبھی مایوس نہ ہو۔ اور اس وقت تک طلب میں لگا رہے کہ جب تک غرغرہ شروع ہو جاوے۔ جب تک اپنی طلب اور صبر کو اس حد تک نہیں پہنچاتا، انسان بامراد نہیں ہو سکتا اور یوں خدا تعالیٰ قادر ہے وہ چاہے تو ایک دم میں بامراد کر دے۔ مگر عشق صادق کا یہ تقاضا ہونا چاہئے کہ وہ راہ طلب میں پویاں رہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 528-529)

خدا کی راہ میں مال خرچ کرنے سے مال میں برکت ڈالی جاتی ہے

○ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقف جدید کے سلسلہ میں فرمایا۔

"حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا "خدا کی رضا کی خاطر جو کچھ تم خرچ کرو گے اس کا اجر تمہیں ضرور ملے گا۔

(بخاری کتاب الایمان باب انما الاعمال بالنیات)

حضرت ابو کبشہ انماری سے مروی ہے کہ انہوں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ "تین چیزوں کے بارے میں میں قسم کھا کر تمہیں بتاتا ہوں انہیں اچھی طرح یاد رکھو۔ صدقہ بندے کے مال میں سے کچھ بھی کمی نہیں کرتا۔" یہ وہم کہ صدقہ سے مال میں کمی آتی ہے اللہ ہزار طریقے سے صدقہ دینے والوں کے اموال میں برکت ڈال دیتا ہے اور کمی کی بجائے کئی طریقوں سے اس کو بڑھاتا ہے۔ وہ لوگ جن کو مالی قربانی کی عادت ہے وہ جانتے ہیں کہ کئی قسم کے اخراجات ہی ہیں جو ہونے والے ہوتے ہیں وہ ٹل جاتے ہیں اور مالی قربانی کی برکت سے انسان کے اموال ہمیشہ بڑھتے ہیں کبھی بھی کم نہیں ہوئے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 7۔ جنوری 2000ء)
(ناظم مال وقف جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عطیہ برائے گندم

○ ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔

جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 129-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین دفتر جلسہ سالانہ - ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 103

عفو کی ایک نہایت اعلیٰ اور شاندار مثال

1934ء میں جناب محمد عمر حیات صاحب نے کینیا (افریقہ) سے حضرت مصلح موعود کی خدمت میں حضرت مسیح موعود کا درج ذیل عظیم الشان واقعہ ارسال کیا۔ آپ نے لکھا:۔

حضرت مسیح موعود کا ایک کارڈ میرے پاس 1904ء کا تھا جو ایک شخص صوبیدار مردان علی صاحب کے متعلق تھا۔ جو ہماری پلٹن نمبر 123 میں تھے حضرت مسیح موعود کی شان میں اخبار البدر پڑھتے ہوئے گستاخانہ الفاظ منہ سے نکالنے کی وجہ سے ماخوذ عذاب ہوئے تھے۔ یعنی اس درشت کلامی کے چند ہفتہ بعد ہی ان کی کمپنی کی ایک سنگین گم گئی۔ صوبیدار صاحب نے ایک دوسرے شخص کی دوسری کمپنی سے سنگین منگا کر اس پر نمبر تبدیل کرنے کے لئے ایک مستری کو رات کے دس بجے دی چونکہ اس مستری کو صوبیدار صاحب مذکور سے کوئی دلی کدورت تھی۔ اس لئے وہ رات کے گیارہ بجے کرنل کے پاس معہ سنگین مسروقہ گیا اور اس کی رپورٹ کر دی۔ دوسرے دن کرنل صاحب نے میجر کو جو اس کمپنی کا کمانڈنگ تھا بلا کر حکم دیا کہ جا کر Arm Inspection کرو۔ اس وقت یہ کمپنی Camp Jalila میں تھی اور پلٹن کا ہیڈ کوارٹر کیمپ Dhalla میں تھا۔ میں اور میجر صاحب وہاں سے گھوڑے پر سوار ہو کر جلیلہ کیمپ میں گئے اور جاتے ہی انسپکشن آرمز کا حکم دیا۔ اس پر صوبیدار صاحب نے رپورٹ کی کہ ایک سنگین گم ہے۔ میجر صاحب نے صوبیدار کو نظر بند کر لیا۔ اور کمپنی کے حوالدار کو بھی نظر بند کیا گیا اور جس سپاہی کی سنگین تھی اس کو قید کیا گیا۔ آخر ان

کے کاغذات پونہ ڈویژن کے جنرل آفیسر کمانڈنگ کے پاس آتے جاتے رہے۔ آٹھ ماہ گزر گئے.... آخر ایک روز صوبیدار نے مجھے بلا کر کہا کہ یہ آفت معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مرزا صاحب کے حق میں ناشائستہ کلام کرنے کا نتیجہ ہے۔ تم حضرت صاحب کی خدمت میں خط لکھو اور معافی اور دعا کے لئے عرض کرو۔ میں نے اس وقت حضرت مسیح موعود کی خدمت اقدس میں خط لکھا جس کا جواب حضرت مسیح موعود کے اپنے ہاتھ کا لکھا ہوا آیا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی مخلوق بچوں کی طرح ہے۔ وہ کسی کو ضائع کرنا نہیں چاہتا۔ صوبیدار صاحب سے کہیں کہ کثرت سے استغفار کریں کہ میں بھی دعا کروں گا۔ اللہ تعالیٰ رحم کرے گا۔ آخر اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ صوبیدار صاحب کا کورٹ مارشل ہوا۔ تو ان کی صرف اس معیاد تک کہ وہ نظر بند رہے تنخواہ ضبط کی گئی اور انہیں پنشن پر بھیج دیا گیا۔ اس طرح وہ حضرت مسیح موعود کی دعا سے سخت سزا سے جو کہ اس قسم کے حالات میں لازمی ہوتی ہے۔ محفوظ رہے۔" (الحکم 28۔اگست 1934ء ص 4)

جناب الٰہی کی طرف سے بذریعہ کشف رہنمائی

حضرت قاضی فضل الٰہی صاحب ساکن راولکے ضلع گجرات کا موکد بعذاب بیان:۔

"میں پشاور میں ملازم تھا۔ پہلے مجھے جان محمد صاحب کے ذریعہ حضرت صاحب کے دعاوی کا پتہ لگا۔ جب میں نے سرمہ چشم آریہ پڑھی تو میرا دل کھل گیا۔ جب میں بیعت کے لئے گیا تو مجدد کے مفہوم پر حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے لیکچر دیا۔ منشی خادم حسین صاحب بھیروی نے فرمایا استخارہ کرو۔

استخارہ کے چند ساعت بعد ہی مجھ پر کشفی حالت طاری ہو گئی۔ میں دیکھتا ہوں کہ میں ایک ایسے رستے پر جا رہا ہوں جو ناہموار اور بالکل خراب ہے۔ اتنے میں ایک شخص آیا۔ اس نے مجھ کو میرے بازو سے پکڑا۔ اور ایک شاہراہ پر ڈال دیا۔ اور کہا کہ یہ رستہ ہے۔ مجھے اس شاہ راہ پر آدمی ملے۔ میرے دل میں یقین ہوا کہ یہی (ابتدائی بزرگ) ہیں۔ میں نے ان سے پوچھا کہ راستے پر ڈالنے والا کون شخص تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہی تو مسیح موعود مرزا غلام احمد ہے۔ پھر وہ شخص مجھ سے آگے سڑک پر چلا گیا۔ میں نے پہلے بذریعہ خط کے بیعت کی 1900ء میں اور پھر ہاتھ پر بیعت کی 1904ء میں۔

1904ء میں جب حضرت صاحب لاہور آئے تو میں 10۔ 12 دن تک آپ کے پاس رہا۔ حضرت صاحب کو آنکھوں کی تکلیف تھی۔

جب باہر نکلے تو دیکھا کہ آپ بعینہ وہی تھے۔ جس نے میرا ہاتھ پکڑا تھا۔ اور جس کی بیعت میں نے کی تھی۔"

(تحریر 26۔دسمبر 1933ء مطبوعہ الحکم 7۔جون 1935ء صفحہ 4)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 10۔اپریل 2000ء

12-35 a.m	بوسنین پروگرام۔
1-25 a.m.	درس القرآن نمبر 2
2-55 a.m.	ناصرات اور ینگ لجنہ ملاقات
4-05 a.m.	تلاوت۔خبریں۔
4-30 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m.	لقاء مع العرب۔نمبر 292
6-05 a.m.	اسکردو۔دستاویزی پروگرام۔
7-10 a.m.	اردو کلاس۔نمبر 248
8-25 a.m.	چائنیز سیکھئے
8-55 a.m.	ناصرات اور ینگ لجنہ سے ملاقات۔ ریکارڈ۔ 2۔ اپریل 2000ء
10-05 a.m.	تلاوت۔خبریں۔
10-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-10 a.m.	درس القرآن (1996ء) نمبر 1
12-35 p.m.	لقاء مع العرب۔نمبر 292
1-45 p.m.	اردو کلاس۔نمبر 248
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔خبریں۔
4-40 p.m.	نارویجین سیکھئے۔
5-10 p.m.	فرانسیسی پروگرام۔
6-10 p.m.	بنگالی سروس۔
7-10 p.m.	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 110
8-25 p.m.	چلڈرنز کلاس نمبر 62
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔
10-15 p.m.	اردو کلاس۔نمبر 249
11-15 p.m.	لقاء مع العرب۔نمبر 293

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 11۔اپریل 2000ء

12-20 a.m.	ترکی پروگرام۔
12-50 a.m.	فرانسیسی پروگرام۔
1-50 a.m.	پروگرام۔روحانی خزائن۔
2-30 a.m.	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 110
3-35 a.m.	نارویجین سیکھئے۔
4-05 a.m.	تلاوت۔خبریں
4-40 a.m.	چلڈرنز کلاس۔نمبر 62
5-15 a.m.	لقاء مع العرب۔نمبر 293
6-15 a.m.	ایم ٹی اے سپورٹس۔
7-00 a.m.	اردو کلاس۔نمبر 249
8-25 a.m.	نارویجین سیکھئے
8-55 a.m.	فرانسیسی پروگرام۔
10-05 a.m.	تلاوت۔خبریں
10-40 a.m.	چلڈرنز کلاس۔نمبر 62
11-05 a.m.	پشتو پروگرام۔
12-10 p.m.	پروگرام۔روحانی خزائن۔
12-50 p.m.	لقاء مع العرب
1-55 p.m.	اردو کلاس نمبر 249
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔خبریں۔
4-30 p.m.	سویڈش سیکھئے۔
5-00 p.m.	بنگالی ملاقات (نئی) (ریکارڈ: 4۔اپریل 2000ء)
5-55 p.m.	بنگالی سروس۔
7-00 p.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 81
8-00 p.m.	چلڈرنز کارنر۔
9-05 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔سیرت النبی ﷺ
10-25 p.m.	اردو کلاس۔نمبر 250
11-30 p.m.	لقاء مع العرب۔نمبر 294

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 12۔اپریل 2000ء

12-35 a.m	ایم ٹی اے ناروے پروگرام
1-05 a.m.	بنگالی ملاقات۔
2-05 a.m.	ہماری کائنات۔
2-35 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 81
3-35 a.m.	سویڈش سیکھئے۔
4-05 a.m.	تلاوت۔خبریں۔
4-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
4-55 a.m.	لقاء مع العرب۔نمبر 294
6-00 a.m.	بنگالی ملاقات۔
7-05 a.m.	اردو کلاس نمبر 250
8-20 a.m.	سویڈش سیکھئے۔
8-55 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 81
10-05 a.m.	تلاوت۔خبریں۔
10-55 a.m.	سواحیلی پروگرام۔
11-45 a.m	درس الحدیث (سواحیلی)
12-10 p.m.	ہماری کائنات۔
12-40 p.m.	لقاء مع العرب۔نمبر 294
1-55 p.m.	اردو کلاس۔نمبر 250
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔خبریں۔
4-35 p.m.	سپینش سیکھئے
5-05 p.m.	اطفال سے ملاقات (نئی) (ریکارڈ۔5۔اپریل 2000ء)
6-00 p.m.	بنگالی سروس۔
7-05 p.m.	ترجمۃ القرآن کلاس
8-10 p.m.	چلڈرنز کارنر۔(گلدستہ)
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔
10-15 p.m.	اردو کلاس نمبر 251
11-15 p.m.	لقاء مع العرب۔نمبر 295

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب

قسط اول

جنازہ، تدفین اور تعزیت کے آداب

احادیث نبویہ اور اسوۂ رسولؐ کی روشنی میں

اللہ تعالیٰ کے قانون قدرت کے تحت موت و حیات کا سلسلہ جاری و ساری ہے۔ گویا خوشی و غمی ہر دو احساسات فطرتی ہیں خوشی کے موقع پر تو دوست واحباب بڑھ چڑھ کر حاضر ہوتے ہیں۔ مگر دکھ و تکلیف و غمی کے موقع پر احباب اتنی توجہ نہیں دیتے جتنی دینی چاہئے۔ آنحضرت ﷺ نے ہر دو موقع کے لئے اسوہ حسنہ ہماری راہبری کے لئے چھوڑا ہے جس پر چل کر ہم ان فطرتی احساسات کی صحیح ترجمانی کر سکتے ہیں۔

جب کوئی بیمار ہو تو اس کی عیادت کرنا لازمی ہے اس کے دکھ کو محسوس کرنا اور اس کے لئے دعا کے ساتھ ساتھ دوا مہیا کرنا ہر احمدی کا فرض ہے۔ مگر یہ الگ مضمون ہے۔ اس وقت خاکسار جنازہ میں شمولیت کے آداب، تعزیت پر کچھ عرض کرے گا۔

پانچ حقوق

حضرت محمد ﷺ فرماتے ہیں۔ بخاری میں ہے:۔

"ایک مومن کے دوسرے مؤمن پر پانچ حق ہیں۔

(1) سلام کا جواب
(2) مریض کی عیادت
(3) نماز جنازہ میں شرکت
(4) دعوت کو قبول کرنا۔
(5) چھینک مارنے والے کے لئے دعا (بخاری)

جنازہ میں ساتھ جانا

حضرت رسول کریم ﷺ کا اسوہ حسنہ تھا کہ آپ جنازوں کے ساتھ تشریف لے جایا کرتے اور دفن ہونے تک قبرستان میں ہی تشریف فرما رہتے اگر کسی وجہ سے آپ کسی جنازہ میں شامل نہ ہو سکتے تو آپؐ کو اس کا دکھ ہوتا اور اگر موقع ملتا تو آپؐ نماز جنازہ غائب ادا فرماتے۔

احادیث میں وارد ہے کہ ایک سیاہ فام عورت مسجد کی صفائی کیا کرتی تھی اتفاق ایسا ہوا کہ وہ فوت ہو گئی اور رسول اکرم ﷺ کو اس کے انتقال کا علم نہ ہوا ایک دن صحابہؓ میں اس کا ذکر ہوا تو آپؐ نے دریافت فرمایا وہ عورت کہاں ہے صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ وہ تو فلاں دن فوت ہو گئی۔ حضورؐ نے فرمایا تم نے مجھے کیوں نہ بتایا مجھے بتاؤ کہ اس کی قبر کہاں ہے۔ صحابہؓ نے قبر کی نشاندہی کی تو آپؐ وہاں تشریف لے گئے اور دعا کی اور نماز جنازہ غائب ادا کی (بخاری)

نماز جنازہ میں شرکت کر کے انسان اپنے مرحوم بھائی کے لئے بخشش کی دعا کرتا ہے اس کے درجات کی بلندی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتا ہے۔ ارشاد نبوی ہے۔

اگر کوئی مومن وفات پا جائے اور چالیس ایسے آدمی اس کی نماز جنازہ میں شریک ہو جائیں جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں تو اللہ تعالیٰ کے حضور میت کے لئے جو شفاعت وہ کریں گے وہ قبول کر لی جائے گی۔ (مسلم)

رسول کریمؐ نے فرمایا ہے جنازہ پڑھنے والے جو دعا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے فرشتے دعا کے اختتام پر آمین کہتے ہیں اور جس دعا پر اللہ کے فرشتے آمین کہیں اس کی قبولیت میں کونسا شک رہ جاتا ہے۔ اس لئے جو دعائیں وہ میت کے حق میں کریں وہ قبول ہوں گی۔ ابو داؤد میں ہے۔ "میت کے پاس جاؤ تو ہمیشہ اچھی بات کہو کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے تمہاری ہر دعا پر آمین کہہ رہے ہوتے ہیں۔

نماز جنازہ میں شرکت کے نتیجہ میں انسان خود بھی ثواب اور اجر سے جھولیاں بھرتا ہے۔ اور اپنے لئے بھی مغفرت کے سامان کرتا ہے۔

رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں۔

جو شخص نماز جنازہ میں شامل ہوتا ہے اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملتا ہے اور جو تدفین تک وہاں حاضر رہے وہ دو قیراط ثواب حاصل کرتا ہے۔ صحابہؓ نے دریافت فرمایا یا رسولؐ اللہ یہ دو قیراط کتنے بڑے ہوتے ہیں آپؐ نے فرمایا یہ دونوں قیراط دو بڑے پہاڑوں کی مانند ہوتے ہیں۔ (بخاری)

مسلم کی ایک حدیث میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا ان قراریط میں سے سب سے چھوٹا قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوتا ہے۔

صحابہؓ کو ثواب کے مواقع حاصل کرنے کا اس قدر خیال رہتا تھا کہ یہ حدیث سن کر حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے فرمایا۔

"افسوس ہم نے بہت سے قیراط اور ثواب کے عظیم مواقع ضائع کر دیئے۔"

جنازہ میں شرکت کے نتیجہ میں انسان کو اپنی اصلاح کا موقع ملتا ہے وہ جب اپنے سامنے اپنے جیسے ایک انسان کا انجام دیکھتا ہے تو اپنی عاقبت سنوارنے کی کوشش کرتا ہے وہ نواہی سے بچتا ہے اور زیادہ سے زیادہ نیکیاں اور عبادت بجا لانے کی کوشش کرتا ہے موت ہر دم اس کے پیش نظر رہنے لگتی ہے۔ اور موت کو یاد رکھنا اسے اپنی اصلاح کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا ہے۔

"موت کا کثرت سے ذکر کیا کرو" (نسائی)

فرمایا۔

"قبروں کی زیارت کرو کہ وہ تمہیں آخرت کی یاد دلاتی ہیں" (ابن ماجہ)

جنازہ کے متعلق چند امور

جنازہ سے متعلق مزید امور یہ ہیں۔

○ جب جنازہ پاس سے گزرے تو انسان کو کھڑے ہو جانا چاہئے اس میں جہاں خدائے خالق و مالک کی عظمت و جلال کا اقرار ہوتا ہے میت کی تعظیم و تکریم بھی ہوتی ہے۔ وہاں موت کے ڈر اور خوف کا اظہار بھی ہوتا ہے۔ جو ایک فطرتی امر ہے رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے۔

"جب تم کوئی جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ" (بخاری)

اور فرمایا

"جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ تمہیں پیچھے چھوڑ دے یا زمین پر رکھ دیا جائے جہاں تک کھڑے ہونے کا سوال ہے۔ رسولؐ اللہ نے میت کے مسلم ہونے یا غیر مسلم ہونے میں کوئی تمیز نہیں رکھی جنازہ خواہ کسی مذہب سے تعلق رکھنے والے کا ہو انسان کو اسے دیکھ کر کھڑے ہو جانا چاہئے۔ ایک دفعہ رسول کریمؐ ایک جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہوئے تو صحابہؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ یہ جنازہ تو ایک یہودی کا ہے تو آپؐ نے فرمایا۔ الیست نفسا (بخاری)

کیا وہ انسان نہیں تھا۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

○ "جو جنازہ کے ساتھ جائے وہ اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک کہ جنازہ زمین پر رکھ نہ دیا جائے۔

○ نماز جنازہ میں مخلص ہو کر دعا کی جائے۔

فرمایا:۔

"جب تم کسی کی نماز جنازہ پڑھو تو اس کے لئے مخلصانہ دعا کرو" (ابو داؤد)

○ جنازہ کو کندھا دینا سنت رسول ﷺ ہے۔ ترمذی کی ایک روایت ہے کہ کوئی شخص جنازہ کے ساتھ جاتا ہوا جنازہ تین بار اٹھائے تو وہ معاونت کے سلسلہ میں وہ حق ادا کر دیتا ہے جو مرنے والے کا بحیثیت ایک مومن یا انسان ہونے کے اس پر تھا۔

○ قبر پر تین مٹھیاں مٹی ڈالنا مسنون ہے۔

○ رسول کریمؐ نماز جنازہ میں بڑی عمر والوں کے لئے یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

"اے اللہ تو بخش دے ہمارے زندوں کو اور ہمارے مُردوں کو ہمارے حاضروں کو اور ہمارے غیر حاضروں کو ہمارے چھوٹوں کو اور ہمارے بڑوں کو ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو اے اللہ ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے اسے ایمان پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو وفات دے اسے ایمان کی حالت میں وفات دے۔ اے اللہ ہمیں ان کے اجر سے محروم نہ کرنا اور ان کے بعد کسی فتنہ میں نہ ڈالنا (مسلم)

○ جب تدفین ہو جائے تو بعد ازاں اجتماعی دعا کرنا مسنون ہے۔ جس میں مرنے والے کے لئے بخشش کی دعا کی جائے۔

تعزیت کے آداب

مصائب اور مشکلات کے نزول کے وقت دین صبر اور دعا کی تعلیم دیتا ہے۔

جب تعزیت کے لئے جائیں تو مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں۔

○ جب کسی کی موت کی خبر سنیں تو یہ دعا پڑھیں جس کے معنی ہیں "ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔"

(ابو داؤد کتاب الجنائز باب فی الاسترجاع)

قرآن کریم میں سورہ بقرہ آیت 156-157 میں اللہ تعالیٰ یہی تعلیم دیتا ہے۔

"اور تو ان صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دے جنہیں جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے لئے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے برکتیں اور رحمتیں نازل ہوتی ہیں اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

○ حضور اکرمؐ نہایت رقیق القلب تھے اعزہ کی وفات پر آپؐ کو بہت صدمہ ہوتا تھا آپؐ ان کے گھروں میں تشریف لے جاتے تھے اور انہیں صبر کی تلقین فرماتے۔

حضرت اسامہ بن زیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک بیٹی نے ایک آدمی کو بھیج کر آپؐ کو بلا بھیجا اور کہلایا کہ بچہ نزع میں ہے آپؐ نے اسی آدمی سے کہا واپس جاؤ اور کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ کا ہے جو اس نے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے دیا۔ ہر چیز اس کے نزدیک ایک وقت مقرر تک ہے۔ اسے کہو کہ صبر کرو اور ثواب کی امید رکھو۔

(مسلم کتاب الجنائز باب البکاء)

حدیث ترمذی ہے۔ آپؐ نے فرمایا۔

"جو کسی دکھی سے تعزیت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو اس کے برابر اجر دیتا ہے۔

مزید فرمایا۔

"جو شخص ایسی عورت کی تعزیت کرے جس کا لڑکا مر گیا ہو جنت میں اسے چادر پہنائی جائے گی۔"

(سنن ترمذی ابواب الجنائز باب فی فضل التعزیۃ)

ابن ماجہ میں ہے۔

"جو مومن اپنے مصیبت زدہ بھائی سے تعزیت کرتا ہے اللہ سبحان تعالیٰ قیامت کے دن اسے بزرگی کا حلّہ پہنائے گا۔"

میّت کے پاس جب بیٹھے ہوں تو بجز خیر کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کلمات کے دوسری باتیں نہیں کرنی چاہئیں۔

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے جب نزع کے وقت ابو سلمہؓ کی آنکھ کھل گئی تو اس وقت رسول اللہ ﷺ اس کے پاس تشریف لائے آپؐ نے اس کی آنکھ بند کی اور فرمایا جب روح قبض کی جاتی ہے تو آنکھ اس کے تابع ہوتی ہے۔ گھر والے رونے لگے تو فرمایا تم اپنے نفسوں پر بجز خیر کے دوسری دعا مت کرو کیونکہ فرشتے جو کچھ تم کہتے ہو اس پر آمین کہتے ہیں۔ پھر آپؐ نے فرمایا اے اللہ ابو سلمہؓ کو بخش اور اس کا درجہ ان لوگوں میں بلند کر جن کو ہدایت کی گئی ہے اور اس کے پچھلوں میں تو اس کا خلیفہ ہو۔ اور ہم کو اور اس کو اے رب العالمین بخش اور اسی کے لئے اس کی قبر میں فراخی دے اور اس کی قبر میں اس کے لئے روشنی کر۔

(مسلم کتاب الجنائز باب مایقال عندالمریض)

میّت کا ذکر خیر کرنا چاہئے حضورؐ نے فرمایا جو شخص میت کو نہلائے اور اس کی پردہ پوشی کرے اللہ تعالیٰ اس کی چالیس بار مغفرت کرتا ہے۔ (مسلم)

میّت کا ماتم کرنا منع ہے

جزع فزع کرنا ہمارے مذہب میں منع ہے تعزیت کے وقت چھاتی کوٹنا سر کے بال کھول کر رونا اور چلانا۔ گریبان پھاڑنا اور بے صبری کے کلمات کہنا سب جاہلیت کی رسمیں ہیں حضورؐ نوحہ اور ماتم کو ناپسند فرماتے تھے۔

حضرت جعفرؓ جو آپؐ کے چچازاد بھائی تھے ان سے آپؐ کو بہت محبت تھی۔ جب ان کی شہادت کی خبر آئی تو آپؐ مجلس میں بیٹھے تھے اسی حالت میں کسی نے آکر کہا کہ جعفر کو عورتیں رو رہی ہیں آپؐ نے فرمایا کہ جاکر منع کردو۔

(بخاری کتاب الجنائز باب النہی عن النوح والبکاء)

حضرت ابو سعید خدریؓ کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے چلّانے والی اور سننے والی عورت پر لعنت کی ہے۔

(ابوداؤد کتاب الجنائز باب فی النوح)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول کریمؐ نے فرمایا کہ وہ شخص میری امت میں سے نہیں ہے جو طمانچے مارے اور گریبان پھاڑے اور جاہلیت جیسی چیخیں مارے۔

(مسلم کتاب الایمان باب تحریم ضرب الخدود)

حضرت ابو مالک اشعری کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے کہا کہ میری امت میں چار باتیں کفر کی باتوں میں سے ہیں لوگ ان کو نہیں چھوڑتے ان میں سے آپؐ نے چلّا کر رونے کا ذکر فرمایا کہ اگر چلّا کر رونے والی عورت نے اپنے مرنے سے قبل توبہ نہ کی تو قیامت کے دن اس حالت میں اٹھے گی کہ اس کا لباس تارکول کا ہوگا اور اوڑھنی خارش کی ہوگی۔

(مسلم کتاب الجنائز باب تحریم النیاحۃ)

بعض لوگوں میں یہ جاہلانہ رسم بھی ہے کہ خود مرنے والا اپنے عزیز و اقارب کو رونے پیٹنے کی تحریک کر جاتا ہے ایسے مردے پر اور اس پر نوحہ کرنے والے کو بھی عذاب دیا جائے گا۔

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ کا بیان ہے کہ میں نے رسول کریمؐ سے سنا فرماتے تھے جس مردہ پر نوحہ ہوا قیامت کے دن اسی بات کے ذریعہ اسے عذاب دیا جائے گا (یعنی جو بات پیٹنے والی عورت کہتی تھی وہی بات قیامت کے دن فرشتے کہہ کہہ کر عذاب دیں گے کہ تو ایسا تھا ایسا تھا)

(مسلم کتاب الجنائز باب المیت یعذب ببکاء اھلہ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول کریمؐ اپنے بیٹے ابراہیم کے پاس اس کی نزع کے وقت تشریف لائے آپؐ کے آنسو نکل آئے عبدالرحمان بن عوفؓ نے کہا رسولؐ اللہ آپؐ اور یہ حالت؟ فرمایا یہ تو رحمت ہے پھر اس کے بعد دوسری بار آنسو نکلے تو فرمایا۔

"آنکھ آنسو بہاتی ہے اور دل غمگین ہے اور ہم وہی بات کہتے ہیں جس سے ہمارا رب راضی ہو۔ اور اے ابراہیم ہم تمہاری جدائی سے غمگین ہیں۔

(بخاری کتاب الجنائز باب قول النبی انا بک لمحزونون)

حضرت عائشہؓ تلبینہ جو ایک قسم کا کھانا ہے اور جسے حضورؐ بھی بہت پسند فرماتے تھے تیار کر کے اپنے ان رشتہ داروں کے ہاں بھجوایا کرتی تھیں جن کا کوئی فرد فوت ہو جاتا تھا۔

(بخاری کتاب الطب باب التلبینۃ)

تعزیت کے لئے جائیں تو موت فوت کے متعلق بدعات اور رسومات سے قطعی پرہیز کریں۔

آنحضرتؐ نے فرمایا ہے۔

کل بدعۃ ضلالۃ

(مسلم کتاب الجمعۃ باب خطبۃ فی الجمعۃ)

کہ ہر بدعت گمراہی کی طرف لے جاتی ہے۔

حضرت زینب بنت ابی سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں حضرت ام المومنین ام حبیبہؓ کی خدمت میں حاضر ہوئی ان دنوں آپ کے والد حضرت ابو سفیانؓ فوت ہوئے تھے حضرت ام حبیبہ نے میری موجودگی میں زرد رنگ کی خوشبو منگوائی۔ پہلے اپنی لونڈی کو لگائی پھر اپنا ہاتھ اپنے رخساروں پر ملا اور ساتھ ہی فرمایا خدا کی قسم مجھے خوشبو لگانے کی کوئی خواہش نہیں مگر میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا ہے آپؐ نے منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا۔ اللہ تعالیٰ اور آخری دن پر ایمان لانے والی کسی کے لئے جائز نہیں کہ وہ تین دن سے زیادہ کسی مرنے والے کا سوگ کرے البتہ بیوی اپنے خاوند کے مرنے پر چار ماہ دس دن سوگ میں گزارتی ہے۔

(بخاری کتاب الجنائز باب احداد المراۃ علی غیر زوجھا)

اب حضرت مسیح موعود.....کی سیرت میں سے کچھ زبانی اور تحریری تعزیت نامے درج ذیل کرتا ہوں تاکہ ہم سب اس سے سبق حاصل کریں۔

حضرت مسیح موعود کا طریق تعزیت

حضرت شیخ یعقوب عرفانی صاحب لکھتے ہیں۔

تعزیت کے متعلق بھی آپ کا طرز عملی طور پر یہی تھا کہ بعض صورتوں میں آپ اگر موقعہ ہو تو زبانی تعزیت فرماتے اور یا تحریراً۔ آپ تعزیت کرتے وقت اس امر کو ملحوظ خاطر رکھتے کہ بشریت کی وجہ سے جو صدمہ اور رنج کسی شخص کو پہنچا ہے اسے اپنی عارفانہ نصائح اور دنیا کی بے ثباتی کو واضح کر کے کم کر دیں۔ ایسے موقعوں پر بعض وقت انسان کا ایمان خطرہ میں پڑ جاتا ہے اور ماسوی اللہ کی محبت کو قربان کر دیتا ہے اس لئے آپ کا معمول یہی تھا کہ ایسے موقعہ پر انسان کے ایمان کے بچانے کی فکر کرتے اور ایسے رنگ میں اس پر اثر ڈالتے کہ تمام ہم و غم بھول جاتا۔ اور خدا تعالیٰ کی طرف اس کی توجہ غالب ہو جاتی۔ بہت سے واقعات میری نظر سے گزرے ہیں اور بیسیوں خطوط میرے سامنے ہیں جن میں آپ نے اپنے مخلص خدام کو ایسے حادثات اور واقعات پیش آجانے پر تعزیت فرمائی۔

حافظ ابراہیم صاحب کی اہلیہ کی تعزیت

حافظ ابراہیم صاحب ایک بہت پرانے مخلص مہاجر ہیں۔ معذور ہیں۔ 31 جولائی 1906ء کو ان کی بیوی کا انتقال ہو گیا۔ یکم اگست 1906ء کو حضرت اقدس نے ان کی بیوی کی تعزیت کی اور ان کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

"آپ پر اپنی بیوی کے مرنے کا بہت صدمہ ہوا ہے اب آپ صبر کریں تاکہ آپ کے واسطے ثواب ہو۔ آپ نے اپنی بیوی کی بہت خدمت کی ہے۔ باوجود اس معذوری کے کہ آپ نابینا ہیں آپ نے خدمت کا حق ادا کیا ہے۔ اللہ تسالیٰ کے پاس اس کا اجر ہے۔ مرنا تو سب کے واسطے مقدر ہے۔ آخر ایک نہ ایک دن سب کے ساتھ یہی حال ہونے والا ہے مگر غربت کے ساتھ بے شر ہو کر مسکینی اور عاجزی میں جو لوگ مرتے ہیں ان کی پیشوائی کے واسطے گویا بہشت آگے آتا ہے۔" (اخبار بدر 9۔ اگست 1909ء ص 4)

قاضی غلام حسین صاحب کے بیٹے کی تعزیت

جون 1905ء کے اوائل میں قاضی غلام حسین صاحب وٹرنری اسسٹنٹ کا بچہ چند روز بیمار ہو کر فوت ہو گیا تھا۔ چند روز ہی کی عمر اس نے پائی تھی۔ وہ حاضر ہوئے۔ آپ نے ان کو خطاب کر کے تعزیت فرمائی۔

فرمایا "جو بچہ مر جاتا ہے وہ فرط ہے۔ انسان کو عاقبت کے لئے بھی کچھ ذخیرہ چاہئے۔ میں لوگوں کی خواہش اولاد پر تعجب کیا کرتا ہوں۔ کون جانتا ہے اولاد کیسی ہوگی۔ اگر صالح ہو تو انسان کو دنیا میں کچھ فائدہ دے سکتی ہے اور پھر مستجاب الدعوات ہو تو عاقبت میں بھی فائدہ دے سکتی ہے۔ اکثر لوگ تو سوچتے ہی نہیں کہ ان کو اولاد کی خواہش کیوں ہے۔ اور جو سوچتے ہیں وہ اپنی خواہش کو یہاں تک محدود رکھتے ہیں کہ ہمارے مال و دولت کا وارث ہو۔ اور دنیا میں بڑا آدمی بن جائے۔ اولاد کی خواہش صرف اس نیت سے درست ہو سکتی ہے کہ کوئی ولد صالح پیدا ہو جو بندگان خدا میں سے ہو۔ لیکن جو لوگ آپ ہی دنیا میں غرق ہوں وہ ایسی نیت کہاں سے پیدا کر سکتے ہیں انسان کو چاہئے کہ خدا سے فضل مانگتا رہے۔ تو اللہ تعالیٰ رحیم و کریم ہے۔

"نیت صحیح پیدا کرنی چاہئے ورنہ اولاد ہی عبث ہے۔ دنیا میں ایک بے معنی رسم چلی آتی ہے۔ کہ لوگ اولاد مانگتے ہیں۔ اور پھر اولاد سے دکھ اٹھاتے ہیں۔"

"اصل بات یہ ہے کہ انسان جو اس قدر مرادیں مدنظر رکھتا ہے اگر اس کی حالت اللہ تعالیٰ کی مرضی کے موافق ہو تو خدا اس کی مرادوں کو خود پوری کر دیتا ہے۔ اور جو کام مرضی الٰہی کے مطابق نہ ہوں ان میں انسان کو چاہئے کہ وہ خود خدا تعالیٰ کے ساتھ موافقت کرے۔" (اخبار بدر 15 جون 1905ء ص 2)

تحریری تعزیت

جس طرح آپ کے معمولات میں یہ بات داخل تھی کہ آپ خطوط کے ذریعہ عیادت کر لیا کرتے تھے۔ اسی طرح سے عموماً خطوط کے ذریعہ تعزیت بھی فرمایا کرتے تھے۔ تعزیت ناموں میں آپ کا طریق مسنون یہی تھا کہ دنیا کی بے ثباتی کا نقش دل پر بٹھانے کے لئے کوشش فرماتے اور ایسا رنگ اختیار فرماتے جس سے اس صدمہ کی آگ ٹھنڈی ہو جائے۔ اور قلب پر ایک سکینت اور تسلی کی روح کا نزول ہو۔ اس کے لئے کبھی خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں کو پیش کرتے۔ کبھی اس کی غیرت ذاتی کا پرشوکت بیان فرماتے جس کو سن کر انسان غیر اللہ کی محبت سے کانپ اٹھے۔ اور اپنے اندر سے ان تمام بتوں کو نکال کر پھینک دے جو غیروں کی محبت کے اس کے قلب میں رکھے ہوئے ہیں۔ اور کبھی ان طریقوں کا بھی اظہار فرماتے جو عملی صورت میں اس غم اور حادثہ کی کوفت کو دور کرنے والے ہوں۔

غرض آپ تحریری طور پر تعزیت فرماتے تھے۔ ابتدا میں ایسے خطوط خود اپنے ہاتھ سے ہی لکھا کرتے تھے۔ لیکن جب کثرت سے سلسلہ پھیل گیا اور آپ کی مصروفیت کا دامن وسیع ہو گیا تو اس قسم کے خطوط کے لئے کاتب ڈاک کو بھی حکم دے دیتے مگر اپنے مخلص احباب کے لئے اس وقت تک بھی یہی دستور تھا کہ اپنے ہاتھ سے خط تحریر فرمایا کرتے۔ اور بعض دوستوں کے لئے آپ کا معمول تھا کہ رجسٹری کرا کر خط ہو یا پیکٹ کتاب و اشتہار بھیجا کرتے تھے۔ ایسے پیکٹ خود اپنے ہاتھ سے بھی بنا لیتے۔ ورنہ ان پر پتہ تو لازماً اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے۔ میں ذیل میں چند تعزیت نامے آپ کے درج کرتا ہوں۔ ان سے معلوم ہو جائے گا۔ کہ تعزیت تحریری میں آپ کا اسلوب کیا تھا۔

جاری ہے

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابن رشید

شذرات

اخبارات و رسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

قائداعظم کاعقیدہ

سرراہے کے کالم نگار لکھتے ہیں۔

لاہور سے شائع ہونے والے انگریزی کے ایک ترقی پسند ہفت روزہ نے نئے سرے سے یہ پیش پاافتادہ سوال اٹھایا ہے کہ قائداعظم شیعہ تھے یا سنی؟ اس ہفت روزہ نے قائداعظم کی بیوی رتن بائی کی قبر کی تصویر شائع کی ہے جو بمبئی کے خوجا اثنا عشری قبرستان میں دفن ہیں۔ رتن بائی 20 فروری 1929ء کو فوت ہوئی تھیں۔ شیعہ قبرستان میں ان کی قبر کی موجودگی سے ہفت روزہ نے خیال ظاہر کیا ہے کہ انہیں قائداعظم کی اجازت ہی سے وہاں دفن کیا گیا ہو گا جس سے قائداعظم کاعقیدہ ظاہر ہو جاتا ہے۔

ہم حیران ہیں کہ اس ہفت روزہ کے ترقی پسند ایڈیٹر کو جو شیعہ سنی تو ایک طرف خود اسلام کو بھی فرسودہ مذہب قرار دیتے ہیں' فرقہ وارانہ بحث چھیڑنے کی کیا ضرورت پیش آئی ہے۔ قائداعظم کی وصیت کے مطابق ان کا جنازہ مولانا شبیر احمد عثمانی نے پڑھایا تھا۔ ایک جلسے میں قائداعظم نے خود اس بات کی وضاحت کی تھی کہ میں نہ شیعہ ہوں نہ سنی بلکہ اس مذہب کا ماننے والا ہوں جسے حضور ﷺ لے کر آئے تھے۔ ایک اور موقعہ پر جب بعض لوگوں نے ان سے کہا کہ ہم آپ کو ووٹ نہیں دیں گے کیونکہ آپ شیعہ ہیں' تو قائداعظم نے جواب دیا کہ تم لوگ گاندھی کو ووٹ دے دو۔ وہ سنی ہے۔ قائداعظم کی ان وضاحتوں کے باوجود ہم حیران ہیں کہ ترقی پسندوں کی باسی کڑھی میں یہ ابال کیوں آیا ہے۔ کیا یہ امریکہ کی کوئی نئی مہم تو نہیں ہے؟

(نوائے وقت 22 فروری 2000ء)

خواہشات

یورپی ممالک میں تحریک منہاج القرآن کے سیکرٹری جنرل زاہد فیاض سے انٹرویو کا ایک حصہ۔

س :- بیرون ملک خصوصاً یورپی ممالک میں قادیانیوں کی سرگرمیوں کا بڑا چرچا رہتا ہے۔ آپ کے خیال میں ان کے کام اور طریقہ کار کا احوال کیا ہے؟

ج :- میری معلومات کے مطابق انگلینڈ کے بعد جرمنی میں قادیانیوں کا کام بہت زیادہ مضبوط ہے اور وہ کافی عرصے سے وہاں کام کر رہے ہیں۔ ان کے وہاں دفاتر بھی ہیں اور اپنا ٹی وی چینل بھی موجود ہے۔ لیکن اللہ کا شکر ہے کہ ہماری تحریک نے گزشتہ چھ سات برسوں کے دوران ان کا بہت زیادہ توڑ کیا ہے اور ان کی اصل حقیقت سے لوگوں کو آگاہ کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قادیانیوں کے کئی اہم رہنما بھی قادیانیت سے تائب ہو کر تحریک منہاج القرآن میں شامل ہو گئے ہیں۔ اس وجہ سے جرمنی میں تحریک کے نام کی راہ میں قادیانیوں کی طرف سے بہت سی رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوشش ہوتی رہتی ہے لیکن ہمارے کارکنوں کے جذبے کے سامنے کوئی چیز سد راہ نہیں بن سکتی۔ بلکہ ہمارے کارکنوں کے جوش و جذبے کو اور زیادہ تقویت ملتی ہے۔

(روزنامہ پاکستان سنڈے میگزین 20 فروری 2000ء ص 9)

فہم دین

سرراہے کے کالم نگار لکھتے ہیں۔

جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ ہمارے معاشرے میں فہم دین کا یہ حال ہے کہ سو بچوں کا قاتل بیان دیتا ہے کہ اس نے ایک دربار پر جا کر سو بچوں کے قتل کی منت مانی تھی اور وہ اسے ثواب کا کام سمجھتا ہے۔ قاضی صاحب نے کہا کہ بعض مادہ پرست حج عمرہ اور قربانی پر تو اعتراض کرتے ہیں کہ ان پر بے تحاشا سرمایہ خرچ ہوتا ہے اور نماز کا بھی حساب لگا کر بتاتے ہیں کہ اس پر قوم کا اتنا قیمتی وقت ضائع ہوتا ہے لیکن ایسے لوگوں کو ڈانس کلبوں' شراب خانوں اور پتنگ بازی پر ضائع ہونے والا پیسہ اور وقت نظر نہیں آتا۔

ہمیں قاضی صاحب کی اس بات سے اتفاق ہے کہ لوگوں کا فہم دین نہایت ناقص ہے اور وہ خانقاہوں پر جا کر چوری اور ڈاکے میں کامیابی کی منت مانگتے ہیں لیکن اس میں زیادہ قصور علمائے کرام کا ہے۔ جب علماء کا طبقہ اپنا سارا وقت سیاست میں صرف کرے گا تو لوگوں کو دین کی تعلیم کہاں سے ملے گی۔ علماء کا حال یہ ہے کہ جس کے پیچھے دس نمازی کھڑے ہو جائیں وہ اپنی الگ جماعت بنا لیتا ہے۔ پچھلے دنوں ایک جیب کترا رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔ اس نے پولیس کو بتایا کہ میں ہر روز اپنی آمدنی کا نصف فلاں صاحب مزار کے صندوقچے میں ڈالا کرتا تھا۔ اس مرتبہ میری نیت میں فتور آ گیا لہٰذا صاحب مزار نے مجھے پکڑوا دیا۔ لوگوں کی یہ کم فہمی اس صورت میں دور ہو گی جب علمائے کرام سیاست کو چھوڑ کر دین کی طرف لوٹیں گے ورنہ کرائم بڑھتے رہیں گے۔

(نوائے وقت 22 فروری 2000ء)

وہ مرزائی ہے اس لئے مجھے اچھا نہیں لگتا

سردار محمد چوہدری صاحب محکمہ پولیس میں بہت اعلیٰ مناصب پر رہے ہیں وہ روزنامہ پاکستان میں اپنی یادداشتیں لکھ رہے ہیں۔ اس کا عنوان ہے۔ "متاع فقیر" 26 فروری 2000ء کی اشاعت میں انہوں نے "پگڑی اچھال کلچر" کے عنوان سے صفحہ نمبر 2 پر شائع ہونے والے کالم میں ایک افسوسناک مگر دلچسپ اور عجیب و غریب واقعے کا ذکر کیا ہے۔ ایک شخص پر ایف آئی اے نے 8 کروڑ کے غبن کا الزام لگایا۔ یہ واقعہ جب ہوا اس وقت شاہد نامی ملزم کی عمر دو سال تھی۔ اور باقی دیگر شواہد بھی بڑے واضح طور پر ملزم کے خلاف تھے۔ مگر کیس کی فائل تھی کہ بڑی موٹی بنی ہوئی تھی اور کیس کے اوپر موٹے الفاظ میں "8 کروڑ کا غبن" کے الفاظ لکھے گئے تھے۔ سردار محمد چوہدری صاحب لکھتے ہیں کہ میں یہ کیس جان کر سخت حیران ہوا کہ ایسا بے بنیاد کیس کیوں کھڑا کیا گیا۔ وہ لکھتے ہیں:-

یہ سب کچھ سن کر میں بہت حیران ہوا۔ میں نے پوچھا شاہد تم سے کسی نے جواب طلبی نہ کی کہ تم یہ ساری باتیں اس تفتیشی افسر کو بتاتے۔ اپنی تعیناتی وغیرہ کی تاریخیں وغیرہ دے کر اپنی بے گناہی ثابت کرتے۔ شاہد نے کہا کہ اس سے کسی نے پوچھنے کی زحمت ہی نہ کی۔ مجھے تو تب پتہ چلا کہ جب میرا چالان عدالت پہنچ گیا۔ اب قاعدہ یہ ہے کہ اگر کسی افسر پر اس طرح کا کوئی الزام ہو تو اس افسر سے Explanation طلب کرنا ضروری ہے' مگر یہ کام کسی تفتیشی نے کیا ہی نہ اور نتیجہ یہ نکلا کہ ایک بالکل بے گناہ شخص سپرد قانون ہو گیا۔ مزے کی بات ہے کہ اس مقدمہ کے یکے بعد دیگرے تین تفتیشی افسر تھے۔ ان میں سے دو تو واپس محکمہ پولیس میں جا چکے تھے اور آخری تفتیشی ابھی وہی تھا۔ میں نے اسے بلایا۔ وہ ایک نہایت ہی نیک اور پارسا افسر تھا اور اپنی دیانت کے لئے مشہور تھا۔ چہرے پر ایک نفیس ریش بھی سجا رکھی تھی اور ماتھے پر محراب بھی گہرا تھا۔ مجھ سے رہا نہ گیا اور میں نے اسے خوب ڈانٹا۔ اتنا ڈانٹا کہ وہ رونے لگ گیا اور ہچکیوں کے ساتھ کہتا ہے کہ جناب غلطی ہو گئی' مجھے معاف کر دیں۔ دراصل شاہد چونکہ مرزائی ہے' اس لئے یہ مجھے اچھا نہیں لگتا تھا۔ فائل مکمل تھی اور میں نے نہایت مستعدی کے ساتھ چالان بھجوا دیا۔

(روزنامہ پاکستان 26 فروری 2000ء ص 2)

وجہ اتحاد

سرراہے کے کالم نگار لکھتے ہیں۔

لاہور میں سیشن جج صاحبان سے خطاب کی تقریب کے بعد اخبار نویسوں نے چیف جسٹس سپریم کورٹ جسٹس ارشاد حسن سے گفتگو کی کوشش کی تو انہوں نے ازراہ تفنن یہ واقعہ سنایا کہ اسلامک کانفرنس میں شرکت کے دوران ایک رکن نے مجھے کہا کہ مسلمانوں میں ہر مسئلہ پر اختلاف رائے پایا جاتا ہے' ماسوائے ایک چیز کے اور وہ ہے دسترخوان۔ لہٰذا اخبار نویس بھائیو! کھانا تیار ہے آیئے آپ بھی کھانا کھایئے۔

جسٹس ارشاد حسن نے درست فرمایا ہے کہ مسلمان جو باقی تمام باتوں میں آپس میں بٹے ہوئے ہیں' ان میں کھانے پر کوئی اختلاف نہیں اور تمام فرقے کھانے کے مسئلے پر متفق ہیں۔ بعض اوقات تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ ان کا آپس میں شور شرابہ بھی محض کھانے کے لئے ہوتا ہے اس لئے استاد دامن مرحوم نے کہا تھا کہ:-

وچوں وچ کھائی جاؤ۔ اتوں رولا پائی جاؤ

یعنی اندر و اندر سب مل کر کھاتے جاؤ اوپر سے بے شک لڑائی کا تاثر دیتے رہو۔ فارسی کا ایک مشہور زمانہ مصرعہ ہے کہ۔

خدا پنج انگشت یکساں نہ کرد۔

لیکن بوقت خوردن یعنی خدا نے پانچ انگلیاں علیحدہ علیحدہ بنائی ہیں۔ کوئی لمبی ہے کوئی چھوٹی ہے کوئی موٹی ہے کوئی پتلی لیکن کھاتے وقت یہ پانچوں انگلیاں اکٹھی ہو جاتی ہیں اگر یہ اکٹھی نہ ہوں تو کھانا نہیں کھایا جاتا۔

(نوائے وقت یکم مارچ 2000ء)

مجبوری

ایک بزرگ بیان فرماتے ہیں کہ:-

"ایک روز محلے کی مسجد میں مولوی صاحب کو دیکھا کہ آستین چڑھائے پائنچے اوپر کئے پانی کے گھڑے بھر بھر کر مسجد کو دھو رہے ہیں۔ میں نے کہا کہ مولوی صاحب آپ کی خدمت دین اور خدمت مسجد کی داد دیتا ہوں کس محنت سے آپ اللہ کے گھر کو پاک صاف کر رہے ہیں۔ فرمانے لگے کہ کیا کروں ایک وہابی کتا اس میں نماز پڑھ گیا ہے' بلند آواز سے آمین کہہ گیا ہے۔ اور تمام مسجد پلید ہو گئی ہے۔ کوشش کر کے اس کو پاک کر رہا ہوں۔"

(اقبال اور ملا از ڈاکٹر عبدالحکیم صاحب ص 25-24)

کولہو کے بیل

"مولانا روم تو کہہ گئے تھے کہ ملا اور فقیہہ ہڈیوں پر لڑتے ہیں۔ لیکن اقبال کا خیال تھا کہ یہ ان ہڈیوں پر لڑتے ہیں جو صدیوں سے چھوڑی ہوئی ہیں۔ دنیا جن چیزوں کو صدیاں پیچھے چھوڑ گئی ملا کی تعلیم میں وہ ابھی تک جوں کی توں داخل ہیں۔ تعلیم کے لحاظ سے ملا چودھویں صدی ہجری میں نہیں بلکہ چوتھی صدی میں رہتا ہے اور اس نے یہ عقیدہ استوار کر رکھا ہے کہ اجتہاد کا دروازہ چوتھی صدی ہجری کے بعد بند ہو چکا ہے...... آگے بڑھنے کی بجائے جو راستے طے ہو چکے ہیں' یہ بار بار انہی کی طرف واپس لوٹتا ہے اور کولہو کے بیل کی طرح اس کی گردش کوئی فاصلہ طے نہیں کرتی..... جب علم و عمل میں یہ جمود پیدا ہو جائے اور یہ جامد لوگ ہی دین کے محافظ رہ جائیں تو ملت کا خدا حافظ ہے۔"

(اقبال اور ملا ص 6)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر کریم اللہ ناصر صاحب

ہمارے دانت اور ان کی حفاظت

اللہ تعالیٰ نے ہمیں دانتوں کی ایک ایسی نعمت عطا فرمائی ہے کہ ہم جتنا بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کم ہے۔ خدا تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے تم اللہ کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے خدا تعالیٰ نے ہمیں بہت سی جسمانی نعمتیں دی ہیں مثلاً آنکھیں دیکھنے کے لئے کان سننے کے لئے۔ ناک سونگھنے کے لئے۔ ہاتھ پاؤں کام کرنے کے لئے۔ دانت خوراک چبانے اور کھانے کے لئے۔ اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ان سب کی دیکھ بھال کا خاص خیال رکھیں۔ اس میں ان کی صفائی سرفہرست ہونی چاہئے۔ اگر ہم جسم کی مناسب صفائی نہ کریں تو اس میں سے بدبو آنی شروع ہو جائے گی اور مختلف قسم کی جلد کی بیماریاں پھیل جائیں گی۔ اسی طرح دانتوں کی اگر مناسب صفائی کا خیال نہ کیا جائے تو ان میں بدبو آنی شروع ہو جائے گی اور ان میں اور مسوڑھوں میں مختلف قسم کی بیماریاں لگ جائیں گی مثلاً کھوڑیں (Dental Caries) ماسخورا Pyorrhoea وغیرہ

دانتوں کی اقسام
اور ان کی حفاظت

ہم اپنے دانتوں کو 3 اقسام میں تقسیم کرتے ہیں۔

(1) دودھ کے دانت

(Deciduous or Milk Teeth)

2۔ ملے جلے دانت (Mixed Teeth)

3۔ پکے یا مستقل دانت (Permanent Teeth)

دودھ کے دانت تقریباً 6 ماہ کی عمر میں منہ میں نکلنے شروع ہوتے ہیں اور تقریباً اڑھائی سال کی عمر تک ان کی تعداد جو کہ 20 ہوتی ہے منہ میں مکمل ہو جاتی ہے۔ دودھ کے دانت چھوٹے اور سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔ اور پھر یہی دانت 6 سال تک کی عمر میں بچے کے کھانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ 6 سال کی عمر میں پہلی پکی داڑھیں First Permanent Molars منہ میں دودھ کے دانتوں کے پیچھے نکل آتی ہیں اور پھر 7 سال کی عمر میں اگلے دودھ دانتوں کی جگہ پکے دانت (Permanent Teeth) آنے شروع ہو جاتے ہیں اس طرح یہ عمل تقریباً 7-8 سال جاری رہتا ہے۔ یہ عرصہ 6 سال کی عمر سے لے کر 14 سال کی عمر تک ملے جلے دانتوں (Mixed Teeth) کا ہوتا ہے 14 سال کی عمر سے لے کے تقریباً 18-20 سال تمام پکے یا مستقل دانت (Permanent Teeth) منہ میں آجاتے ہیں۔ اس جگہ یہ بتانا مناسب ہو گا کہ اکثر لوگ 6 سال کی عمر میں پہلی پکی داڑھیں جو منہ میں آتی ہیں ان کو دودھ کی داڑھیں سمجھ کر ان کی حفاظت نہیں کرتے جس کی وجہ سے وہ بیماری کا شکار ہو جاتی ہیں اور بعض اوقات نکلوانی بھی پڑ جاتی ہیں جس سے دوسرے دانتوں میں Shifting ہو جاتی ہے۔

جس طرح بچے کی ہڈیاں ماں کے پیٹ میں ہی بننی شروع ہو جاتی ہیں اسی طرح دانت بھی ماں کے پیٹ میں جب بچہ تقریباً 4 ماہ کا ہوتا ہے بننے شروع ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ مائیں دوران حمل اچھی متوازن غذا (Balanced Diet) کھائیں جس میں دودھ۔ پھل۔ گوشت۔ سبزیاں وغیرہ سب شامل ہوں تاکہ بچے کو کیلشیم (Calcium) وٹامن (Vitamins) پروٹین (Proteins) اور بعض نمکیات (Trace Elements) وغیرہ اچھی مناسب مقدار میں مل جاویں جس سے بچے کے دانت مضبوط بنیں گے۔ پینے والے پانی کا بھی خاص خیال رکھیں کیونکہ کئی جگہ پانی میں Flourides (Trace Elements) کی کمی ہوتی ہے اس سے دانت کمزور بنتے ہیں اور کئی جگہ پانی میں (Flourides) کی زیادتی ہوتی ہے وہاں بھی بچے کے دانتوں میں Staining ہو جائے گی۔ دوران حمل ماں کو دوائیوں کے استعمال میں بھی پرہیز کرنا چاہئے کیونکہ بعض دوائیاں مثلاً Tetracyclines اگر دوران حمل لی جائے تو بچے کے دانتوں میں Staining ہو جاوے گی پیدائش کے بعد بچے کو اچھی متوازن غذا دینی چاہئے جس میں کیلشیم وٹامن، پروٹین اور Trace Elements ہوں۔ دودھ کثرت سے دینا چاہئے شروع میں بچے کو ماں کا اپنا دودھ دینا بہتر ہے۔ فیڈر اور چوسنی وغیرہ نہ دیں۔ اس طرح بچے کے دانت مضبوط اور اعلیٰ قسم کے ہوں گے بچے کے دانتوں کی حفاظت کے لئے بچے کو ٹافیاں اور چاکلیٹ زیادہ کھانے کے لئے نہ دیں۔ اگر بچہ نہ چھوڑے تو اسے کہیں ایک دفعہ جتنی کھانی ہے کھالو اس کے فوراً بعد Dental Brush سے دانت صاف کریں بچے کو سخت خوراک مثلاً گاجر۔ سیب وغیرہ کھانے کے لئے دیں جس سے خوراک کے علاوہ بچے کے دانتوں کی ورزش بھی ہو جائے گی۔ سیب کے متعلق کہا جاتا ہے

An apple a day, keeps the doctor away.

دودھ پینے کے بعد بچے کے دانت فوراً پانی سے صاف کر دینے چاہئیں۔ چھوٹے بچے کے دانت خود ماں کو صبح کو اور رات کو سونے سے پہلے برش سے صاف کرنے چاہئیں۔ جب بچہ بڑا ہو جاوے تو اسے خود برش کرنا سکھائیں۔ مارکیٹ میں بچوں کے لئے چھوٹے برش اور خوش ذائقہ ٹوتھ پیسٹ موجود ہیں جن کو بچے بہت پسند کرتے ہیں۔

بچے کے دانتوں میں اگر کوئی کھوڑیں (Dental Caries) موجود ہوں تو ان کا فوری ڈینٹل سرجن سے علاج کروانا چاہئے۔ یاد رکھیں کہ اگر ایک دانت بھی وقت سے پہلے ضائع ہو گیا تو سارے دانتوں کی Alignment خراب ہو جائے گی۔ دانتوں کا سال میں ایک دو دفعہ ضرور Qualified ڈینٹل سرجن سے معائنہ کروانا چاہئے تاکہ شروع میں بیماری کا بہتر علاج کیا جاسکے۔

دانتوں کی بیماریاں
اور ان کا علاج

ویسے تو دانتوں کی بہت سی بیماریاں ہیں مگر جو Common ہیں وہ یہ ہیں

(1) دانتوں میں کھوڑیں ہونا (Dental Caries)

(2) مسوڑھوں کی بیماری ماسخورا (Dental Pyorrhoea)

(1) Dental Caries یا دانتوں میں کھوڑیں ہو جانا جس کو عام زبان میں کیڑا لگ جانا بھی کہتے ہیں دراصل کوئی کیڑا وغیرہ نہیں ہوتا بلکہ منہ میں موجود جراثیم خاص طور پر Lactobaccilli ٹافیاں اور چاکلیٹ وغیرہ Sticky Carbohydrates جو ہم کھاتے ہیں اور وہ دانتوں پر چمٹے رہتے ہیں ان پر یہ جراثیم اثر کرتے ہیں۔ اور ایک قسم کا تیزاب Lactic acid پیدا کرتے ہیں۔ یہ تیزاب دانتوں کے Minerals نکال دیتا ہے اور اس طرح کھوڑیں بن جاتی ہیں اور جراثیم دانتوں کے اندر داخل ہو جاتے ہیں اگر ان کھوڑوں کی Filling وغیرہ سے علاج نہ کیا جائے تو یہ جراثیم دانتوں میں اور ان کی جڑوں کے نیچے انفیکشن کر دیتے ہیں۔ جس سے دانتوں میں سخت درد ہوتا ہے۔ پھر یہ انفیکشن Pus کی صورت میں جبڑے اور مسوڑوں میں چلی جاتی ہے جس سے دانت کے اردگرد جبڑے میں سوزش ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج بروقت کروانا چاہئے ورنہ خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔

(2) مسوڑھوں کی بیماری یا ماسخورا Dental Pyorrhoea دانتوں اور مسوڑھوں کی صفائی نہ کرنے سے مسوڑھوں میں انفیکشن ہو جاتی ہے۔ جسے Gingivitis کہتے ہیں۔ جب یہ انفیکشن نیچے دانتوں کے اردگرد والی ہڈی میں چلی جاتی ہے تو اسے Periodontitis یا Dental Pyorrhoea کہتے ہیں۔

مسوڑھوں کی بیماری کی تمام علامات مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) منہ سے بدبو آنا (2) مسوڑھوں کا سوج جانا (3) مسوڑھوں سے خون آنا (4) مسوڑھوں کا دانتوں سے اتر جانا اور دانت لمبے نظر آنا (5) مسوڑھوں کا گل جانا (6) مسوڑھوں کا رنگ بدل جانا (7) دانتوں کا ہلنا شروع ہو جانا (8) دانتوں میں خلا پیدا ہو جانا۔

دانتوں کی بیماریوں کا علاج

(1) صحیح طریقہ سے دانتوں کی صفائی کریں۔

(2) متواتر ڈینٹل چیک اپ

(3) Qualified ڈینٹل سرجن سے علاج جس میں

Proper scaling prevention and early treatment of dental caries.

اور ماسخورا کا علاج شامل ہیں

(4) ٹافیوں اور چاکلیٹ میں کمی اور صحیح خوراک کا استعمال لازمی ہے۔

دانتوں کی صفائی کا صحیح طریقہ

اوپر کے دانتوں کے لئے برش پر ٹوتھ پیسٹ لگا کر مسوڑھوں سے شروع کریں اور انہیں صاف کرتے ہوئے نیچے دانتوں پر لے آویں اور پھر دانتوں کو نیچے کی طرف صاف کرتے آئیں پھر واپس اوپر کی طرف برش کو نہیں لے جانا واپس لے جانے سے سارا گند واپس مسوڑھوں میں گھس جائے گا۔ اب دوبارہ برش کو اٹھا کر پھر مسوڑھوں سے شروع کریں اور مسوڑھوں اور دانتوں کی پہلے کی طرح صفائی کریں اس طرح برش Oneway Circle میں گھومے گا۔ اس طرح نچلے دانتوں کو مسوڑھوں سے شروع کر کے اوپر دانتوں کی طرف لے آئیں اور ان کی صفائی کر کے برش کو اٹھا لیں اور پھر دوبارہ مسوڑھوں سے شروع کریں۔ Circle اسی طرح بنے جیسے اوپر والوں کے لئے۔ اس طرح مسوڑھوں کی Regular Massage ہو گی اور وہ صحت مند ہو جائیں گے اور دانت بھی صحیح صاف ہوں گے۔ برش نہ زیادہ سخت اور نہ زیادہ نرم ہونا چاہئے۔ ٹوتھ پیسٹ بھی بدل بدل کر کرنی چاہئے۔ برش صبح اور رات سونے سے پہلے ضرور کریں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اگر دانتوں یا مسوڑھوں میں انفیکشن ہے تو یہ کئی دفعہ دل۔ گردے۔ جوڑوں وغیرہ جو کہ پہلے کچھ خراب ہوں کی بیماری کو خطرناک حد تک بڑھا سکتے ہیں۔ اس لئے ڈینٹل انفیکشن کا فوری علاج کروانا چاہئے۔ اگر دانت ٹیڑھے ہیں تو ان کو بھی جلد از جلد ٹھیک کروا لینا چاہئے کیونکہ ٹیڑھے دانت صحیح صاف نہیں ہو سکتے اور مسوڑھوں اور دانتوں کی بیماریوں کا سبب بن سکتے ہیں اور انسانی خوبصورتی پر بھی بہت اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ اگر کوئی دانت منہ سے نکلوایا جائے تو اس کی جگہ دوسرا دانت لگوا لینا چاہئے ورنہ دوسرے دانتوں میں Shifting ہو جاتی ہے منہ میں پورے دانت نہ ہونے کی وجہ سے صحیح الفاظ بولنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ چہرے کی شکل بدنما ہو جاتی ہے اور صحیح طریقہ سے کھانا بھی نہیں کھایا جا سکتا۔ دانتوں کی صحیح دیکھ بھال کرنا ہمارا اولین فرض ہونا چاہئے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ عزیزہ امتہ الحئی فائزہ بنت مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب (استاد جامعہ احمدیہ ربوہ) کے نکاح کا اعلان محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر خدمت درویشان نے 3۔ اپریل 2000ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں عزیز مکرم انیس احمد ندیم صاحب ابن محترم ڈاکٹر شبیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ نور نگر ضلع عمرکوٹ کے ساتھ پچاس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ عزیز مکرم انیس احمد ندیم صاحب خدا تعالیٰ کے فضل سے واقف زندگی ہیں۔ اور حدیث پر تخصص کر رہے ہیں۔

عزیزہ امتہ الحئی فائزہ، حضرت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری کی نواسی اور محترم ملک غلام احمد صاحب ارشد کی پوتی ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہیں۔ اور غالباً یہ پہلی واقفہ نو بچی ہیں جن کا نکاح ہوا ہے۔

احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے

تقریب شادی

○ عزیز مکرم غلام احمد گل صاحب ابن مکرم ارشاد عالم صاحب رچنا ٹاؤن لاہور کی تقریب شادی مکرمہ ثمینہ احمد صاحبہ بنت مکرم مبارک احمد قریشی صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کے ساتھ مورخہ 20۔ مارچ 2000ء بروز سوموار منعقد ہوئی۔ مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشان نے دعا کروائی۔

اگلے روز لاہور میں دعوت ولیمہ ہوئی۔ اور محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ یہ شادی جانبین کے لئے باعث فضل وبرکت کرے۔

○ عزیز مکرم حافظ محمد نصر اللہ صاحب کی شادی کی تقریب ہمراہ مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ بنت مکرم ارشاد عالم صاحب رچنا ٹاؤن لاہور کے ساتھ مورخہ 21۔ مارچ 2000ء بروز منگل منعقد ہوئی۔ بارات لاہور گئی۔ روانگی بارات اور رخصتی کے وقت محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔

اگلے روز 22۔ مارچ 2000ء کو دعوت ولیمہ ہوئی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے باعث فضل و برکت فرمائے۔ (آمین)

سانحہ ارتحال

○ محترمہ نذیراں بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری مقصود احمد گل صاحب ساکن پلاثور تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مورخہ 22۔ مارچ 2000ء کو رات 2 بجے .بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی عمر 58 سال تھی۔ مرحومہ کی نماز جنازہ پلاثور کے مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے پڑھائی اور وہیں تدفین عمل میں آئی۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے تین لڑکے اور چار بیٹیاں پسماندگان چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل عطا سے نوازے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم خالد اکبر صاحب ابن مکرم شیخ ناصر احمد خالد صاحب 316۔ ایل ماڈل ٹاؤن لاہور کو 13۔ مارچ 2000ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت صاحب نے ازراہ شفقت نومولود کا نام "ذیشان خالد" عطا فرمایا ہے۔ جو کہ وقف نو میں شامل ہے۔

نومولود محترم پروفیسر شیخ محبوب عالم خالد صاحب ایم اے، ناظر مال آمد، صدر انجمن احمدیہ ربوہ کا پڑپوتا ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی صحت اور درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم مبشر احمد شاہین صاحب بابت ترکہ مکرم فضل قادر اٹھوال صاحب)

مکرم مبشر احمد شاہین صاحب ابن مکرم صوبیدار فضل قادر اٹھوال صاحب مکان نمبر 38/19 دارالرحمت وسطی ربوہ حال مقیم جرمنی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم .بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ / مکان نمبر 38/19 دارالرحمت ربوہ برقبہ 10 مرلے ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل شدہ ہے۔ ان کا یہ مکان / قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1۔ مکرم مبشر احمد شاہین صاحب (بیٹا)
2۔ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
3۔ محترمہ خالدہ محمود صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم فضل احمد طاہر صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم الطاف قادر خالد صاحب (بیٹا)
6۔ محترمہ زبیدہ ناہید صاحبہ (بیٹی)
7۔ محترمہ ناصر طاہر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

جاپان کے نئے وزیر اعظم نے حلف اٹھا لیا

جاپان کے سابق وزیر اعظم کیزو ابوچی کے ہسپتال میں کئی روز سے بے ہوش پڑے ہونے کی وجہ سے اور ان کی زندگی کی امید بہت کم رہ جانے کی وجہ سے جاپان میں یوشیرو موری کو نیا وزیر اعظم مقرر کر دیا گیا ہے جنہوں نے اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا ہے۔ انہوں نے ساری سابق کابینہ کو اپنی کابینہ میں شامل رکھا ہے۔ تاہم انہوں نے نئے انتخابات کا مطالبہ مسترد کر دیا ہے۔

سری لنکن فضائیہ کی کارروائی

سری لنکا کی فضائیہ نے تامل باغیوں کے خلاف کارروائی کر کے 30۔ افراد کو ہلاک کر دیا۔ مرنے والوں میں 18 باغی اور 12 فوجی شامل ہیں۔ جھڑپوں میں 67 سیکیورٹی اہلکار بھی زخمی ہوئے۔ نیوی کی کارروائی میں چار شہری مارے گئے۔

اقوام متحدہ کی ٹیم بھیجی جائے

اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کی نمائندہ میری رابن سن نے مطالبہ کیا ہے کہ چیچنیا میں اقوام متحدہ کی ٹیم بھیجی جائے۔ یہ ٹیم روس کی طرف سے بڑے پیمانے پر ہونے والی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا جائزہ لے۔ میری رابنسن نے اپنے دورہ چیچنیا کی رپورٹ اقوام متحدہ کو پیش کر دی ہے۔

انڈونیشیا میں اعلان جہاد

انڈونیشیا میں ہزاروں کفن پوش افراد نے مظاہرہ کیا اور عیسائیوں کے خلاف جہاد کا اعلان کیا۔ جکارتہ کے سٹیڈیم میں جمع مظاہرین نے سر پہ کفن اور ہاتھ میں تلواریں پکڑ رکھی تھیں۔ مظاہرے کا اہتمام تنظیم اہل اصلاح والجماع نے کیا۔ دس ہزار مظاہرین کے لئے آٹھ سو پولیس اہلکار تعینات تھے۔ انتہا پسند مسلمانوں کے رہنما سافرالدین نے اعلان کیا ہے کہ اپریل تک فسادزدہ صوبے ملاکو میں دستے بھیجنا شروع کر دیں گے۔ حکومت نے منصوبے میں مداخلت کی تو جاوا سے جہاد کا اعلان کر دیں گے۔

قطر چھاؤنی امریکہ کے حوالے

امریکی طیاروں کو قطر کی چھاؤنی استعمال کرنے کی اجازت مل گئی۔ سمجھوتہ جلد طے پا جانے کا امکان ہے۔ امریکی وزیر دفاع خلیجی ریاستوں سے ہنگامی صورت حال پر مشورے کر رہے ہیں۔

روس کا مگ 31 فائٹر تباہ

روس کا مگ طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ پائلٹ ہلاک ہو گیا۔ ماسکو سے 900 کلومیٹر دور آرکھین لسک کے علاقے پر حادثہ اس وقت پیش آیا جب طیارہ ائرپورٹ پر اترنے والا تھا۔

مستقبل داؤ پر لگا دیا

برما کے فوجی حکمرانوں نے ملک کا مستقبل داؤ پر لگا دیا ہے۔ جمہوریت پسند نوبل انعام یافتہ رہنما مسز آن سان سوچی نے کہا ہے کہ فوجی حکومت نے احتجاج سے بچنے کے لئے یونیورسٹیاں بند کر دی ہیں جبکہ فوج کے زیر انتظام درسگاہیں کھلی ہیں اس سے ملک دو حصوں میں بٹ جائے گا۔ حکمرانوں کے لئے اقتدار پر قبضہ برقرار رکھنا سب سے اہم چیز ہے۔

ایران کے خلاف امریکی رویے میں تبدیلی

ایران کے وزیر خارجہ کمال خرازی نے کہا ہے کہ ایران کے کے خلاف امریکی رویے میں تبدیلی رونما ہو رہی ہے۔ امریکی وزیر خارجہ میڈیلین البرائیٹ کی تقریر کا تفصیلی ردعمل جاری کریں گے۔ امریکی وزیر خارجہ البرائیٹ نے بعض تجارتی پابندیاں ختم کرنے کا اعلان کیا تھا۔

چالیس ہزار کیمیائی ہتھیاروں کی تلفی

روس کی ایک لیبارٹری نے چالیس ہزار کیمیائی ہتھیاروں کی تلفی کا کام شروع کر دیا ہے۔ 5ء18 ملین ڈالر سے قائم شدہ لیبارٹری امریکہ کے تعاون سے قائم کی گئی ہے۔ پہاڑیوں میں قائم لیبارٹری میں اعصابی نظام تباہ کرنے والے بلسٹر اور چوکنگ کیمیائی ہتھیار رکھے گئے ہیں۔ لیبارٹری قائم کرنے کا فیصلہ دونوں ملکوں نے مشترکہ طور پر کیا تھا۔

جرمنی لسانی جنگ ہار گیا

جرمنی اپنے اتحادیوں سے لسانی جنگ ہار گیا۔ جرمنوں نے بین الاقوامی سطح پر انگریزی کی جگہ جرمن کو لانے کیلئے ایڑی چوٹی کا زور لگایا۔ انگریزی کے خلاف جدوجہد میں ناکامی کے بعد جرمن حکومت نے انگریزی کو 21 ویں صدی کی زبان قرار دیا تھا۔ تازہ فیصلے کی رو سے جرمن بچوں کو انگریزی پڑھانے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ اس سے پہلے پرائمری سطح پر غیر ملکی زبانوں کی تدریس منع تھی۔

ایتھوپیا میں 30 لاکھ ایڈز کے مریض

ایتھوپیا میں 30 لاکھ افراد ایڈز کے شکار ہیں۔ 6 کروڑ کی آبادی میں سے 15 سے 45 سال کی عمر کے زیادہ افراد اس بیماری کے شکار ہیں یاد رہے کہ ایتھوپیا قحط کا بھی شکار ہے اور اس کے بیشتر علاقے موت کے تاریک سائے کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

پاکستان اور بھارت سے امریکی بات چیت

امریکی وزیر خارجہ مسز میڈیلین البرائیٹ نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت سے بات چیت جاری ہے۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 7 اپریل۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 22 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 درجے سنٹی گریڈ
ہفتہ 8-اپریل۔ غروب آفتاب۔ 6-35
اتوار 9-اپریل۔ طلوع فجر۔ 4-21
اتوار 9-اپریل۔ طلوع آفتاب۔ 5-45

جلد باہر آؤں گا۔ نواز شریف

عمرقید کی سزا سننے کے بعد سابق وزیراعظم نواز شریف نے کہا کہ خدا پر مکمل اعتماد ہے۔ جلد باہر آؤں گا۔ پاکستان میں انصاف ختم ہوگیا۔ فیصلہ اعلیٰ عدالتوں میں چیلنج کریں گے۔ فیصلہ سننے کے بعد نواز شریف پرسکون رہے۔ انہوں نے اپنے اہل خانہ کو صبر کی تلقین کی۔ انہوں نے غیر ملکی صحافی خاتون سے گفتگو کرتے ہوئے یہ باتیں کیں انٹیلی جنس کے اہلکاروں نے اس خاتون صحافی سے نوٹس چھین لئے۔ نواز شریف نے کہا کہ فیصلہ انجنیئرڈ ہے۔ میرے خلاف استعمال کئے گئے حربوں سے موجودہ حکومت کو قانونی شکل دینے کا مقصد پورا نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنے عوام کو بتانا چاہتا ہوں کہ مجھے خداوند کریم پر مکمل یقین ہے اور عوام کی محبت اور حمایت نے مجھے بہت حوصلہ دیا ہے انشاء اللہ خدا کا کرم ساتھ رہے گا۔

فیصلے پر اثر انداز ہونے کا الزام بے بنیاد ہے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ عدالتی فیصلے پر اثر انداز ہونے کا الزام بے بنیاد ہے۔ کلثوم نواز ایک خاتون ہیں اور روزانہ کوئی نہ کوئی بیان دیتی رہتی ہیں ان کے بیانات پر تبصرہ کرنا مناسب نہیں سمجھتا۔ ان کے بیانات پر تبصرہ میرے سٹیٹس کے خلاف ہے۔

جج دباؤ برداشت نہ کرسکا

بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ جج دباؤ برداشت نہ کرسکا۔ شیر کو پنجرے میں بند کردیا گیا۔ طے شدہ فیصلہ سنایا گیا۔ آخر تک لڑیں گے۔ نواز شریف جانتے ہیں ان کا واسطہ کیسے لوگوں سے ہے۔ مقدمہ ذاتی لڑائی کی بنیاد پر قائم کیا گیا۔ جائیداد بھٹو نے بھی ضبط کی تھی لیکن اللہ نے اور دے دیا۔

ثابت ہوگیا عدلیہ آزاد ہے

چیف ایگزیکٹو کے مشیر اطلاعات جاوید جبار نے کہا ہے کہ فیصلے سے ثابت ہوگیا ہے کہ پاکستان میں عدلیہ آزاد ہے۔ مقدمہ کی کارروائی انتہائی شفاف ہوئی۔

اپیل کریں گے

فیصلہ کے خلاف دونوں فریق اپیل کریں گے۔ نواز شریف کے وکلاء نے کہا ہے کہ دو تین روز تک اپیل دائر کر دی جائے گی۔ سرکاری وکلاء نے بھی کہا ہے کہ ہم سزا میں اضافے کے لئے اپیل دائر کریں گے۔

فیصلے کی تفصیلات

دہشت گردی کی عدالت کے جج رحمت حسین جعفری نے 157 صفحات پر مشتمل فیصلہ سنایا۔ نواز شریف کو دوبار عمرقید دی گئی جبکہ باقی چھ ملزمان شہباز شریف، سیف الرحمان، غوث علی شاہ، شاہد خاقان عباسی سعید مہدی اور رانا مقبول کو بری کر دیا گیا۔ نواز شریف کو بھی دو الزامات سے بری کیا گیا۔ جج نے فیصلے میں کہا کہ سازش کا آغاز اس وقت ہوا جب معزول وزیراعظم نے امین اللہ چوہدری کو طیارے کو کراچی ائرپورٹ پر اترنے سے روکنے کا حکم دیا۔ یہ غیر قانونی حکم ہائی جیکنگ ثابت کرتا ہے۔

سزا پر عالمی تاثرات

نواز شریف کو سزا سنائے جانے کے فیصلے پر برطانیہ نے کہا ہے کہ اس فیصلے سے دکھ پہنچا ہے۔ دولت مشترکہ نے کہا یہ سزا بھی ختم کردیں۔ امریکہ نے کہا کہ فیصلے پر مطمئن ہیں۔ انصاف کا معیار برقرار رکھا گیا۔ دولت مشترکہ کے سربراہ نے کہا کہ دنیا میں پاکستانی حکومت کا وقار بلند نہیں ہوگا۔ امریکی سفارت خانے نے کہا کہ توقع ہے کہ اپیل کا آزادانہ موقع دیا جائے گا۔ بھارتی اپوزیشن نے کہا کہ سزائے موت فوجی حکومت پر عالمی دباؤ کے باعث ٹل گئی۔

وکلائے استغاثہ کی مایوسی

نواز شریف کو سزائے موت نہ سنائے جانے پر وکلائے استغاثہ کو مایوسی ہوئی۔

بیٹیاں رونے لگیں

فیصلہ سنکر نواز شریف کی بیٹیاں چیخ چیخ کر رونے لگیں۔ اسماء نواز کے رونے کی آواز سنکر ایک منٹ کیلئے عدالت کی کارروائی روک دی گئی۔ فیصلہ سننے کے بعد اسماء نواز اور بیگم شہباز شریف ریٹائرنگ روم میں جاکر نواز شریف کے قدموں سے لپٹ گئیں۔

عدالت میں نعرے بازی

فیصلہ سنائے جانے کے بعد عدالت میں اس وقت بدمزگی پیدا ہوگئی جب فاضل جج واپس چیمبر میں جانے لگے تو بیگم کلثوم نواز اور دیگر خواتین نے شرم شرم اور دیگر نعرے لگائے۔ بعض لوگوں نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔

تہمینہ سمیت دیگر 150 گرفتار

عدالت سے باہر لیگی خواتین لیڈی پولیس سے گتھم گتھا ہوگئیں۔ معطل رکن قومی اسمبلی بیگم تہمینہ دولتانہ سمیت 150- رہنماؤں اور کارکنوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ فیصلہ سنتے ہی عدالت کے باہر لیگی خواتین بپھر گئیں۔

عدالتی تاریخ کا عجوبہ

مسلم لیگ کے ذرائع نے فیصلہ کو عدالتی تاریخ کا عجوبہ قرار دیا ہے جس گواہی پر چھ ملزم رہا کئے گئے اسی پر نواز شریف کو سزا سنا دی گئی۔ وہاب الخیری نے کہا کہ باقیوں کی رہائی نے نواز شریف کی سزا مشکوک بنادی۔ انہوں نے کہا کہ کلثوم نواز کو مبارک ہو اعلیٰ عدالتوں سے نواز شریف کے بری ہونے کا امکان پیدا ہوگیا ہے۔

پاکستان کے وزرائے اعظم کے انجام

پاکستان کے وزرائے اعظم اقتدار سے ہٹائے جانے کے بعد پھانسی، عمرقید، جلاوطنی اور نااہلی کے مرتکب ٹھہرائے گئے۔ پہلے وزیراعظم لیاقت علی کو گولی ماردی گئی، حسین شہید سہروردی کو نااہل قرار دیا گیا، ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی دی گئی، بینظیر کو احتساب ایکٹ کے تحت 5 سال سزا ہوئی اور وہ جلاوطنی پر مجبور ہوئیں۔ نواز شریف کو عمرقید سنائی گئی۔

مہنگے ترین مقدمات

مہنگے ترین مقدمات بھی ملزموں کو سزا سے نہ بچا سکے۔ ذوالفقار علی بھٹو کے وکلاء کو 6 لاکھ روپے اور 3 اقبالی ملزمان کو ڈیڑھ لاکھ دیئے گئے۔

بھٹو اور نواز شریف کی مشترکہ قدریں

سزا کے وقت بھٹو اور نواز شریف دونوں کی عمر 51 سال ہے۔ دونوں کو ان کے اپنے مقرر کردہ چیف آف آرمی سٹاف نے ہٹایا۔ دونوں کو قید کرکے مری پہنچایا گیا۔ بھٹو کے وکیل غلام نبی میمن اور نواز شریف کے وکیل اقبال رعد دوران سماعت انتقال کر گئے۔ نواز شریف اور بھٹو دونوں نے اپنے چیف آف سٹاف جنرلوں کو آؤٹ آف ٹرن ترقی دی۔ بھٹو اور نواز شریف دونوں نے آئین میں سات سات ترامیم کیں۔ بھٹو اور نواز شریف دونوں کے لئے عالمی سربراہان نے زبردست دباؤ ڈالا۔

عملاً کوئی رہا نہیں ہوا

طیارہ کیس کے فیصلے کے تحت اگرچہ چھ ملزمان کو بری کیا گیا ہے مگر عملی طور پر کوئی رہا نہیں ہوا۔ تمام ملزمان پر دیگر کئی کئی مقدمات پہلے سے قائم ہیں اور وہ کئی مقدمات میں گرفتار ہیں۔

نہ عدالت نہ فیصلہ تسلیم

ایم کیو ایم کے سربراہ الطاف حسین نے کہا ہے کہ ہم دہشت گردی کی عدالتوں کو ہی تسلیم نہیں کرتے تو ان کے فیصلے کو کیا تسلیم کریں گے۔ یہ عدالتیں نواز شریف نے بنائی تھیں جو غیر آئینی اور غیر قانونی ہیں ان کے خلاف ہماری اپیل ابھی تک سپریم کورٹ میں پڑی ہے۔ ہاں ہم یہ کہہ سکتے ہیں لو آپ اپنے دام میں صیاد آگیا۔

فوجی حکومت کے لئے دھچکا

بینظیر بھٹو نے کہا کہ یہ فیصلہ فوجی حکومت کے لئے ایک دھچکا ہے۔ کیونکہ وہ سزائے موت دلوانا چاہتے تھے۔ نواز شریف کو عدالت پر اظہار اعتماد کا ثمر ملا۔ سزائے موت میں محاذ آرائی میں اضافہ ہوجاتا۔

تبدیلی فون نمبر
ہماری دوکان نورتن جیولرز ربوہ
کا فون نمبر تبدیل ہوگیا ہے۔ نیا نمبر 213699

سیل سیل سیل
نصرت جہاں اکیڈمی کی کاپی 12 کی جائے 50-10 میں
5 روپے کارڈ والی کاپی 64 صفحات 45 روپے فی درجن
10 روپے کارڈ والی کاپی 112 صفحات 90 روپے فی درجن
10 روپے جلد والی کاپی 112 صفحات 96 روپے فی درجن
15 روپے جلد والی کاپی 192 صفحات 150 روپے فی درجن
20 روپے جلد والی کاپی 240 صفحات 192 روپے فی درجن
25 روپے جلد والی کاپی 288 صفحات 228 روپے فی درجن
30 روپے جلد والی کاپی 320 صفحات 288 روپے فی درجن
40 روپے جلد والی کاپی 400 صفحات 384 روپے فی درجن
(جلدی کریں کہیں سٹاک ختم نہ ہو جائے)
رؤف بکڈپو اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون 212297

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز
بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون-647434

ربوہ کے گردونواح اور ربوہ کے ہر محلہ میں
پلاٹ مکان زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت
کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
نائب رسالدار (ریٹائرڈ) ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے) ربوہ
فون آفس-212764، گھر 211379

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61